واقفینِ نو بچوں کے ساتھ مجلس سوال و جواب

اس Presentation کے بعد پروگرام کے مطابق واقفین نو بچوں نے سوالات کئے جن کے جوابات از راہ شفقت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عطا فرمائے۔

❁......ایک واقفِ نو بچے نے حضور انور سے اپنے اور فیملی کی امیگریشن کے لئے دعا کی درخواست کی۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اللہ فضل کرے۔

❁......پھر ایک بچے نے سوال کیا کہ نجاشی کے فوت ہونے پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جنازہ پڑھایا تھا۔ کیا ہم عیسائیوں کا جنازہ پڑھ سکتے ہیں؟

اس سوال پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: وہ مسلمان تھا۔ اس نے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دعویٰ کو عزت و احترام دیا تھا۔ نجاشی کی وفات کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے بتا دیا تھا۔ کوئی ٹیلیگراف، Text اور ٹیلیفون سسٹم تو نہیں تھا ناں جو نجاشی کی وفات کی اطلاع مل گئی ہو۔ اللہ تعالیٰ نے ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا تھا کہ نجاشی فوت ہو گیا ہے۔ اور اس وقت پتہ نہیں اس کی تدفین بھی ہوئی تھی کہ نہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا تھا کہ اللہ تعالیٰ کی نظر میں وہ پسندیدہ تھا اور یقیناً دل میں وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا ہوا تھا اور وہ مومنین میں سے تھا۔ اس لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جنازہ پڑھا دیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:
عیسائی تمہیں کب کہتے ہیں کہ تم جنازہ پڑھو؟ ہاں اگر کوئی مسلمان جس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی نہیں مانا ہوا اگر وہ فوت ہو جاتا ہے اور اس کا جنازہ پڑھنے والا کوئی نہیں ہے تو پھر احمدیوں کو اس کا جنازہ پڑھنا چاہئے۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پہ ایمان لانے والا اور کلمہ طیبہ پڑھنے والا کوئی شخص بغیر جنازہ کے دفن نہیں ہونا چاہئے۔ اگر احمدی کو پتہ لگے تو یہ ہمارا اخلاقی اور مذہبی فرض ہے کہ ایسے آدمی کا جنازہ پڑھ کر اس کی تدفین کر دیں۔ عیسائیوں کو تو جنازے کی ضرورت ہی کوئی نہیں وہ تو اپنی سروس کرتے ہیں۔

❁......ایک بچّے نے سوال کیا کہ Genetic Engineering کہاں تک استعمال کرنے کی اجازت ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:
جس حد تک یہ بنی نوع انسان کیلئے فائدہ مند ہے، اس حد تک استعمال ہونا چاہئے۔ صحت کیلئے بھی استعمال ہو سکتا ہے۔ مگر کلوننگ کیلئے نہیں۔ ہاں اعضاء اور دوسری بیماریوں کے علاج کیلئے کلوننگ کا استعمال ہو سکتا ہے۔

❁...... اسی بچے نے سوال کیا کہ کیا کلوننگ کا کوئی فائدہ ہے؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: کلوننگ تو بالکل منع ہے۔ اللہ تعالیٰ تو کہتا ہے کہ اگر تم اس کی تخلیق میں دخل اندازی کرو گے تو تمہارا ٹھکانہ جہنم ہے۔ اگرچہ کلوننگ کرنا ممکن ہے لیکن خدا تعالیٰ نے اس سے منع فرمایا ہے۔ اس لئے جہاں تک انسان کے فائدہ کا سوال ہے اس حد تک کلوننگ کا استعمال ٹھیک ہے۔ ورنہ کلوننگ میں تو وہ پورے جینیٹک سسٹم کو خراب کر رہے ہوتے ہیں۔

❁......ایک بچے نے سوال کیا کہ ہم غیر از جماعت نوجوانوں سے اسلام یا دین کے بارہ میں کیسے بات کریں؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:
لوگ آج کل مذہب کی پرواہ نہیں کرتے۔ اس لئے پہلی چیز یہ ہے کہ انہیں خدا کی ذات پر یقین دلایا جائے۔ اگر خدا کی ذات پر یقین آجائے تو پھر مذہب کے بارہ میں بات ہو سکتی ہے۔ جو لوگ خدا پر ہی یقین نہیں رکھتے انہیں مذہب کی کیا پرواہ۔ تو اس طرح ہر ایک کے ساتھ علیحدہ معاملہ کرنا پڑے گا۔ دہریہ کو پہلے خدا کی ذات پر یقین دلانا پڑے گا۔ جو خدا کی ذات پر یقین رکھتے ہیں انہیں مذہب کے بارہ میں اور اس کی ضرورت کے بارہ میں بتانا پڑے گا۔ اور پھر بتانا ہوگا کہ اسلام ہی کیوں سچا مذہب ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:
ان سب باتوں کیلئے آپ واقفینِ نَو کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی کتاب Introduction to the Study of the Holy Qur'an (دیباچہ تفسیر القرآن) پڑھنی چاہئے۔ اس کے پہلے سو صفحات میں مذہب کیا ہے، مذہب کی کیوں ضرورت ہے اور سچا مذہب کون سا ہے، کے موضوعات کو پوری وضاحت سے بیان کیا گیا ہے۔ صرف سوال نہ پوچھتے رہا کرو، خود بھی پڑھا کریں، مطالعہ کیا کریں۔

❁......بچے نے سوال کیا کہ جن کیا ہوتے ہیں؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:
جن کے بہت سے مطالب ہیں، کوئی بھی ایسی چیز جو بہت شاذ کے طور پر نظر آتی ہو، یا جسے ہم دیکھ نہیں سکتے، یا بڑے لوگ جو عام لوگوں سے نہیں ملتے ان سب کو جن کہا گیا ہے۔ بیکٹیریا کو بھی جن کہا گیا ہے کیونکہ اس کو دیکھ نہیں سکتے۔ اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صفائی وغیرہ کے لئے ہڈیاں استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے کیونکہ ان میں بیکٹیریا رہتا ہے۔ اور اس کی جگہ خشک پتھر استعمال کرنے کا کہا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:
قرآن کریم میں جن کیلئے بہت سی اصطلاحات استعمال ہوئی ہیں۔ جن وہ لوگ بھی تھے جن کا قرآن شریف میں اس طرح ذکر آیا ہے کہ بعض قبیلوں سے بعض لوگ آئے تھے جو اپنے لوگوں کے سردار اور لیڈرز تھے۔ یہ لوگ پہاڑی علاقوں یا دور دراز کے علاقوں سے آئے تھے اور ممکن ہے کہ کشمیر وغیرہ کے علاقہ کے تھے جو بنی اسرائیل کے لوگ تھے۔ انہوں نے قرآنِ کریم کی آیات سنیں اور چلے گئے۔ اور اپنی قوم کو جا کر کہا کہ جس نبی نے آنا تھا وہ آ گیا ہے۔ اور یہ اس کی تعلیم ہے۔ پس ایسے لوگوں کو بھی جن کہا گیا ہے۔

❁......ایک بچے نے سوال کیا کہ ہم اپنے ہم عمر لڑکوں کو تبلیغ کیسے کر سکتے ہیں جبکہ وہ مذہب میں کوئی دلچسپی نہیں رکھتے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:
اصل کام Follow up ہے جو آپ نہیں کرتے۔ آپ لوگ صرف بروشرز دے کر آ جاتے ہیں اور جو نگرانی کا اصل کام ہے وہ نہیں کرتے۔ اگر آپ نگرانی کریں تو میرا خیال ہے کہ آپ جو سوال کرنے لگے تھے اس کا جواب بھی مل جائے گا۔ اسی لئے میں نے کہا تھا کہ ایک بروشر کے بعد اگلا بروشر آنا چاہیے۔ پہلے Introduction of Ahmadiyyat یا Message of Peace ہو۔ پھر دوسرا بروشر یہ ہونا چاہئے کہ یہ امن کا پیغام کون لے کر آیا؟ اس زمانہ میں جس امام نے آنا تھا وہ آ چکے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ پیغام ہے اور اس طرف آؤ گے تو دنیا میں امن قائم ہوگا، دنیا میں خدا سے جوڑ پیدا ہوگا اور تم خدا کو دیکھو گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:
چونکہ ایک بڑی تعداد تک یہ پیغام نہیں پہنچا اور جن تک پہنچا ہے ان کا ٹھیک طرح سے follow-up نہیں ہوا۔ اسی لئے دہریوں کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے اور لوگ مذہب سے بے پرواہ ہوتے جا رہے ہیں۔ اب اگلا قدم اُٹھانا پڑے گا۔ ایک جگہ اگر آپ نے نگرانی نہ کی تو پھر تو اس کا یہی مطلب ہے کہ آپ چھوڑ کر آ گئے۔ آپ بھی بھول جائیں گے اور وہ بھی بھول جائیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:
مَیں 2005ء میں یہاں آیا تھا اور اب 2013ء میں یہاں آیا ہوں۔ بہت سارے احمدی مجھے ملے ہیں اور کہتے ہیں کہ آپ کو یاد ہے کہ ہم 2005ء میں آپ سے ملے ہیں۔ آٹھ سال میں مجھے تو وہ یاد رہتے ہیں جو بار بار ملتے رہتے ہیں۔ اسی طرح آپ کو وہ یاد رہیں گے اور آپ کا پیغام وہ یاد رکھیں گے جن کو آپ بار بار ملیں گے۔ ایک بار ملنے سے تو اس طرح یاد نہیں رکھا جا سکتا؟

❁......ایک بچے نے سوال کیا کہ سگریٹ اسلام میں جائز کیوں ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:
کون سے اسلام میں جائز ہے؟ اسلام میں تو کہیں اس کا ذکر نہیں ہے۔ اسلام تو قرآن کریم ہے اور وہ سنّت ہے یا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثیں ہیں جو ہم تک پہنچی ہیں۔ اُس زمانہ میں تو سگریٹ تھا ہی نہیں تو اس کا اسلام سے کیا تعلق؟ ہاں اسلام نے ہر اس چیز کو برا کہا ہے جس سے نشہ کی عادت پڑ جاتی ہے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ یہ سگریٹ پینا منع ہے۔ یعنی منع اس لحاظ سے ہے کہ بری بات ہے اور جس کو اس کی عادت پڑ جائے اس کو چھوڑ دینی چاہیے۔ ایک دفعہ ایک مجلس میں آپ نے فرمایا تو آپ کے صحابہ بیٹھے ہوئے تھے جو حُقّہ پیتے تھے اور وہ گھروں میں گئے اور ساروں نے اپنے حقّے توڑ دیئے۔ بلکہ ایک اور جگہ یہ بھی فرمایا کہ اگر یہ تمبا کو، سگریٹ اور حقّہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوتا تو شاید یہ بھی منع ہوتا۔

❁......ایک بچے نے سوال کیا کہ کیا واقفینِ نو بچے ہنر سیکھ سکتے ہیں جیسے آٹو میکینک وغیرہ؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:
اگر ایسے پیشوں میں جانے کا شوق ہو تو پہلے اجازت لینی ہوگی۔ ہمیں ہر طرح کے ہنر جاننے والے چاہئیں۔ ہمیں آٹو میکینک، الیکٹریشن، الیکٹریکل انجینئرز، مکینکل انجینئرز سب چاہئیں۔ اگر تمہیں کسی ایسی چیز میں انٹریسٹ ہے تو تم وہ پڑھ لو لیکن پہلے پوچھ لو کہ مَیں یہ پڑھنا چاہتا ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:
اسی لئے میں نے کہا تھا کہ 15 سال بعد اپنا عہد دوبارہ تازہ کریں۔ پھر 18 سال کے بعد جب یونیورسٹی میں جاتے ہو تو پہلے اجازت لو کہ میں یہ پڑھنا چاہتا ہوں۔ اگر اجازت مل جائے تو تم وہ پڑھ لو اور اس کے بعد جب اس تعلیم سے فارغ ہو جاؤ اور اپنی تعلیم مکمل کر لو تو اس کے بعد پھر تمہیں بتا دیں گے کہ خود اپنا کام کرنا ہے یا جماعت تم سے کام لے گی۔ لیکن اگر کوئی آٹو میکینک یا الیکٹریشن یا پلمبنگ یا پھر اس قسم کے ہنر میں جانا چاہے تو اس قسم کے لوگ بھی ہمیں چاہئیں۔ مگر آپ اپنے عزائم بلند کیوں نہیں رکھتے؟

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر اسی بچے نے بتایا کہ وہ بارہواں گریڈ ختم کرنے والا ہے اور آگے بزنس کرنے کا خواہش مند ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:
بزنس سے بہتر ہے آٹو میکینک کر لیں۔ آپ کے بزنس کو جماعت احمدیہ کیا کرے گی؟

❁......اس کے بعد ایک بچے نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

بنصرہ العزیز کی خدمت میں عرض کی کہ اس نے سورۃ الجمعہ زبانی یاد کر لی ہے اور وہ حضور انور کو سنانا چاہتا ہوں۔

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز** نے فرمایا:
ماشاء اللہ۔ابھی تو وقت نہیں ہے۔چلو پہلی پانچ آیتیں سنا دو۔اس پر بچے نے سورۃ الجمعہ کی پہلی پانچ آیات سنائیں۔

۞...... **اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر ایک افریقن واقفِ نو طالبعلم نے بتایا کہ اس کا تعلق نائیجیریا سے ہے اور وہ یہاں کیلگری میں الیکٹریکل انجینیرنگ کر رہے ہیں۔**

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:
جب پڑھائی مکمل کر لیں تو پھر ملیں۔

۞...... **اس کے بعد ایک بچے نے سوال کیا کہ اہل کتاب عورت سے شادی کی اجازت ہے۔لیکن مسلمان عورت** کیوں اہلِ کتاب سے شادی نہیں کر سکتی؟

اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: بات یہ ہے کہ عدم مساوات اس لئے نہیں ہے کہ اگر تم اہلِ کتاب لڑکی سے شادی کرو تو وہ لڑکی تمہارے اثر میں رہے گی۔لیکن اگر کوئی مسلمان عورت کسی عیسائی سے شادی کرتی ہے تو وہ اس کے مذہب کے زیر اثر ہوگی۔اس لئے اسلام عورت کو غیر مذہب والے شخص سے شادی کی اجازت نہیں دیتا۔اس طرح عورت اسلام سے دور ہو جائے گی اور آئندہ نسلیں ضائع ہو جائیں گی۔

۞...... ایک بچے نے سوال کیا کہ ابلیس نے فرشتہ ہونے کے باوجود اللہ کا انکار کیوں کیا؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:
وہ فرشتہ تھا ہی نہیں۔تمہیں کس نے کہا کہ وہ فرشتہ ہے؟ اس پر بچے نے عرض کی کہ وہ شیطان بننے سے پہلے تو فرشتہ تھا۔

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز** نے فرمایا:
ابلیس شیطان بننے سے پہلے بھی شیطان ہی تھا۔اللہ تعالیٰ نے اس وقت بھی اس کو فرشتہ کہیں نہیں کہا۔وہ تو ایک بُروں اور اچھوں کی مجلس تھی۔جو فرشتے تھے انہوں نے اللہ تعالیٰ کی بات مان لی اور جو شیطانی صفت تھا اس نے کہا میں اللہ تعالیٰ کی بات نہیں مانتا۔وہ تو پہلے ہی اس کی فطرت میں انکار تھا۔اسی لئے اس نے کہا تھا کہ میں آگ سے بنا ہوں اور یہ انسان مٹی سے بنا ہے۔تو ناری فطرت آگ کی فطرت ہے۔اس میں اللہ تعالیٰ نے اطاعت کی صلاحیت ہی نہیں رکھی۔وہ پہلے ہی آگ تھا۔وہ فرشتہ تھا ہی نہیں۔فرشتے تو ٹھنڈی چھاؤں ہوتے ہیں۔اور جو آگ تھا وہ کس طرح فرشتہ ہوسکتا ہے؟

واقفینِ نو بچوں کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ یہ کلاس نو بجکر چالیس منٹ تک جاری رہی۔کلاس کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت تمام بچوں کو قلم، ٹوپیاں اور چاکلیٹ تقسیم فرمائے۔